الدرس الثاني عشر

بارھواں درس

الإيمان بالملائكة

فرشتوں پر ایمان

فرشتوں پر ایمان مجمل اور تفصیل دونوں طریق سے ہے۔ مجمل ایمان یہ ہے کہ اللہ کے کچھ ایسے فرشتے ہیں جنہیں اللہ نے پیدا فرمایا اور ان کی فطرت میں اطاعت رکھ دی، ان کی کئی قسمیں ہیں، جن میں سے کچھ عرش اٹھانے کے ذمہ دار ہیں۔ ان میں جنت و جہنم کے داروغہ ہیں، ان میں سے کچھ بندوں کے اعمال لکھنے کے ذمہ دار ہیں۔ اور تفصیلی ایمان یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول نے جن کے ناموں کی خبر دی ان پر ویساہی ایمان ہو: جیسے جبریل، میکائیل، جہنم کا داروغہ مالک، صور پھونکنے کا ذمہ دار اسرافیل۔

اللہ نے انہیں نور سے پیدا کیا، جیسے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "فرشتوں کی پیدائش نور سے ہوئی، جنات کی آگ کے انگاروں سے اور آدم کی جیسے تمہیں بتایا گیا {یعنی مٹی سے ہوئی}۔ [مسلم]

الإيمان بالكتب

کتابوں پر ایمان

مجمل طور پر یہ ایمان لاناواجب ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اپنے نبیوں اور رسولوں پر کتابوں کو نازل کیا تاکہ وہ بندوں پر اللہ کا جو حق ہے اسے واضح کریں اور انہیں اس کی دعوت دیں۔ اور اللہ نے جن کے ناموں کی وضاحت کی ہے ان کے بارے میں تفصیلی ایمان رکھیں؛ جیسے توراۃ، انجیل، زبور اور قرآن۔ قرآن ان سب میں آخری کتاب ہے، وہ ان پر نگہبان ہے، ان کی تصدیق کرنے والی ہے، تمام امتوں پر اس کی اتباع اور اس کے مطابق فیصلہ کرناواجب ہے، اس کے ساتھ رسول اللہ ﷺ سے ثابت صحیح سنت کو بھی اپنائیں، اس لئے کہ اللہ تعالی نے محمد ﷺ کو جن وانس کی طرف رسول بناکر بھیجا اور ان پر اس قرآن کو نازل کیا تاکہ وہ ان کے درمیان اس کے مطابق فیصلے کریں، اور اسے {قرآن کو} دلوں کی بیماریوں کے لئے شفابنایا، اور ہر چیز کو واضح کرنے والی، اور ساری دنیاوالوں کے لئے ہدایت ورحمت بنایا۔ جیسے اللہ تعالی کا فرمان ہے: "اور یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے بھیجا بڑی خیر وبرکت والی، سو اس کی اتباع کرو اور ڈرو تاکہ تم پر رحمت ہو"۔ [الأنعام:١٥٥] نیز اللہ نے فرمایا: "اور ہم نے تجھ پر یہ کتاب نازل فرمائی ہے جس میں ہر چیز کا شافی بیان ہے، اور ہدایت اور رحمت اور خوشخبری ہے مسلمانوں کے لئے"۔ [النحل:٨٩].

الإيمان بالرسل

رسولوں پر ایمان

رسولوں پر اجمالی اور تفصیلی دونوں طور پر ایمان لاناواجب ہے۔ چنانچہ ہم یہ ایمان رکھیں گے کے بے شک اللہ سبحانہ تعالی نے اپنے بندوں کی طرف رسولوں کو خوشخبری دینے والا، ڈرانے والا اور حق کی طرف دعوت دینے والا بناکر بھیجا۔ جیسے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے: "ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ {لوگو!} صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا تمام معبودوں سے بچو"۔ [النحل:٣٦]

جس نے ان کی دعوت قبول کی سعادت وسلامت سے بہرہ ور ہوا، اور جس نے ان کی مخالفت کی وہ خسارے اور ندامت کا مستحق ہوا۔

ہم یہ ایمان رکھتے ہیں کہ رسولوں کی دعوت ایک ہے، وہ اللہ کی وحدانیت اور عبادت میں اس کو منفرد ماننے کی دعوت۔ البتہ ان کی شریعتیں اور جو احکام انہیں دیئے گئے وہ مختلف ہیں۔ ہم یہ ایمان رکھتے ہیں کہ اللہ نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی، اور ان میں سب سے زیادہ فضیلت والے اور آخری ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ ہیں۔ جیسے اللہ تعالی نے فرمایا: "ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر بہتری اور برتری دی ہے"۔ [الإسراء:٥٥]. نیز ارشاد فرمایا: "{لوگو!} محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن آپ اللہ تعالی کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے"۔ [الأحزاب:٤٠].

اور اللہ تعالی نے جن کے ناموں کو بیان کیا، یا رسول اللہ ﷺ سے جن نبیوں کا نام ثابت ہے ہم اسی تفصیل سے ان کے ناموں سمیت ایمان رکھیں گے۔ جیسے نوح، ہود، صالح، ابراہیم وغیرہ علیہم وعلی نبینا افضل الصلاۃ وازکی التسلیم۔